Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ف ن ۴۴۹

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ | یکم نبوت ۱۳۵۹ھش | یکم نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۴۷

ملفوظات حضرت مسیح موعود

اگر دل سخت بھی ہو تو اس کو ملامت کر کے خشوع و خضوع کا سبق دے

ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے

"دیکھو لوط وغیرہ قوموں کا انجام کیا ہوا۔ ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو۔ تو اس کو ملامت کر کے خشوع و خضوع کا سبق دے۔ ہماری جماعت کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ ان کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اگر کوئی دعوے تو معرفت کا کرے مگر اس پر چلے نہیں تو یہ لاف و گزاف ہی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے اور ان کی محبت کو سرد دیکھ کر اپنی محبت کو ٹھنڈا نہ کرے۔ انسان بہت تمنائیں رکھتا ہے۔ غیب کی قضا و قدر کی کس کو خبر ہے۔ آرزوؤں کے موافق زندگی کبھی نہیں چلتی ہے۔ آرزوؤں کا سلسلہ اور ہے اور قضا و قدر کا سلسلہ اور ہے اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم ہے کہ اس میں کیا کیا لکھا ہے۔ اس لئے دل کو جگا جگا کر متوجہ کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۲)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی احباب طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے، وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے۔ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے۔"

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳۰ اخاء/ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ کچھ تھکن ہے"

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

۔۔ ربوہ ۲۹ اخاء/ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے۔

طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے

احباب جماعت حضرت سیدہ مدّ ظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

۔۔ ربوہ ۲۹ اخاء۔ مکرم یوسف سلیم صاحب انچارج شعبہ زود نویسی کی طبیعت پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ تاہم ابھی آپ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں اور دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں۔

جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش
دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا شاندار استقبال

بارہ ملکوں کے کامیاب دورہ سے واپسی پر اپنے محبوب امام کا ہزاروں احمدیوں کی طرف سے خیر مقدم

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریباً چار ماہ کے طویل دورہ سے جب مراجعت فرما ہوئے تو گذشتہ رات کراچی ائرپورٹ پر دور و نزدیک سے آئے ہوئے ہزاروں احمدیوں نے حضور کا نہایت والہانہ استقبال کیا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے چار ماہ کے عرصہ میں دنیا کے تین اہم براعظموں میں اسلام کا صلح، محبت اور امن پر مشتمل پیغام پہنچاتے ہوئے ہزاروں قلوب کو روحانی حیاتِ نو سے ہمکنار کیا۔ اور قرآنی انوار کو دلائل و براہین کے ساتھ مادیت زدہ ذہنوں میں اجاگر کیا۔ آپ نے افریقہ، یورپ اور شمالی امریکہ کے بارہ ممالک کے دورہ میں متعدد پریس کانفرنسوں میں اسلام کی حسین تعلیم کو محبت بھرے انداز سے بیان کیا۔ کئی ممالک کی سربرآوردہ شخصیتوں کو ملاقاتوں میں اسلام کی دعوت دی۔ جماعت احمدیہ کی قربانیوں سے نئی تعمیر ہونے والی مساجد، سکولوں اور ہسپتالوں کے افتتاح کئے۔ ان ممالک میں جماعت احمدیہ کے نہایت فعال مشنوں کا معائنہ فرمایا اور اسلام و قرآن کی تبلیغ و اشاعت کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے دور رس نتائج کے حامل اقدامات اور منصوبوں کی منظوری دی۔

کراچی ائرپورٹ پر گذشتہ رات ایک بج کر پندرہ منٹ پر جب KLM کی فلائٹ پہنچی۔ تو اپنے امام کی زیارت کے لئے ہزاروں بیقرار احمدیوں کا جوش و جذبہ لائق دید تھا۔ جہاز سے اترنے پر مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کی سربراہی میں ایک نمائندہ وفد نے حضور اور اہل قافلہ کو خوش آمدید کہا۔

ائرپورٹ لاؤنج میں حضور کی تشریف آوری پر مرکز سے آمدہ وفد نے حضور کا استقبال کیا۔ جس میں صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، صد سالہ جوبلی منصوبہ، نصرت جہاں سکیم، مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نمائندے شامل ہیں۔ ان کے علاوہ کراچی جماعت کے چیدہ افراد، حیدرآباد، میرپور خاص، کوئٹہ کی جماعتوں کے امراء اور سندھ کی متعدد جماعتوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ لاہور سے استقبال کی سعادت حاصل کرنے کے لئے آنے والا وفد جہاز کی "آپریشنل وجوہ" سے چھ گھنٹے تاخیر سے پہنچا۔

اس موقع پر لاؤنج میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب سے گفتگو کے دوران اپنے تاریخی دورہ کے بعض دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سنائے۔ سپین میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جب میں ۱۹۷۰ء میں سپین گیا تو حالات مختلف تھے۔ طلیطلہ میں پرانی چھوٹی سی مسجد تھی۔ اس وقت کی حکومت بیس سال کے لئے یہ مسجد احمدیہ جماعت کی تولیت میں دینے کے لئے آمادہ ہو گئی مگر عیسائی چرچ کے سربراہوں نے اس کی مخالفت کی اور ہمیں مسجد نہ دی گئی۔ مگر اب دس سال بعد اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ وہاں جماعت احمدیہ کو نئی مسجد کی تعمیر کے لئے نہ صرف جگہ خریدنے کی توفیق مل گئی بلکہ حکومت نے اس جگہ مسجد کی تعمیر کی اجازت اور نقشہ جات کی منظوری بھی دے دی۔ یہ جگہ قرطبہ سے قریب ہے۔ جب مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب ہوئی تو احمدی مسلمانوں کے علاوہ سینکڑوں عیسائی مرد و زن بھی وہاں موجود تھے۔ یہ مسجد اس لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے کہ سپین میں مسلمانوں کے صدہا سال دورِ حکومت کے اختتام کے بعد یہ پہلی خدائے واحد کے نام پر تعمیر کیا جانے والا گھر ہے جس کی سعادت جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی ہے۔ مسجد کے سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب میں مقامی لوگوں کی غیر معمولی دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ عیسائی لوگ بھی اسلام میں مساجد کی اہمیت و افادیت جاننے اور اسلامی لٹریچر حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے دیکھے گئے۔

حضور نے فرمایا۔ اسی دوران ایک شخص مجمع کو چیرتا ہوا آگے بڑھا اور میرے قریب آ گیا۔ اور اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہنے لگا کہ میں یہاں سے قریب ہی ایک آبادی سے آیا ہوں اور وہاں کا میئر ہوں۔ میری درخواست ہے کہ ہمارے ہاں بھی ایک مسجد تعمیر کی جائے۔

سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے تابندہ نشان یعنی نئی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے ساتھ اذان کی آواز بھی بلند ہوئی اور وہاں کے در و دیوار کو کئی سو سال کی محرومی کے بعد اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسالت حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی کی روح پرور ندا سننے کی سعادت ملی۔

مسجد کے سنگ بنیاد کے سلسلہ میں دو باتیں نہایت حتمی شکل میں سامنے آتی ہیں۔ اول یہ کہ چودھویں صدی جو امام مہدی اور مسیح موعود کے ظہور کے لئے مقدر تھی اس کے اختتام سے قبل سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مستحکم بنیاد قائم ہونا مشیت ایزدی تھی۔ دوسری یہ حقیقت شک و شبہ سے بالا ہے۔ کہ قسام ازل نے سپین میں اسلام کے احیاء نو کا اعزاز حضرت مہدی کے نافلہ اور تیسرے نائب حضرت فاتح الدین حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے لئے مقدر کر رکھا تھا۔ چنانچہ آپ نے سنگ بنیاد رکھنے کے اگلے روز اسی جگہ جمعہ کی نماز پڑھا کر دنیا کو عملی رنگ میں یہ باور کروا دیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دن دور نہیں جبکہ یہ مسجد ایک شاندار مرکز کی صورت اختیار کرے گی۔ جہاں دینِ محمدی کے جانثاروں کی پیشانیاں آستانۂ الوہیت پر سجدات شکر بجا لایا کریں گی۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب کی یادگار کے طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو سپین کا ایک مقامی سکہ کراچی جماعت کے لئے مرحمت فرمایا۔

حضور نے مغربی افریقہ کے دورہ کے تأثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ نائیجیریا کے لوگوں میں ذہنی انقلاب آ چکا ہے۔ جس کے نتیجہ میں وہ اسلام کی طرف راغب ہیں۔ کئی جگہوں سے سکول اور ہسپتال کھولنے کیلئے مطالبات کئے گئے ہیں۔ اسی طرح غانا میں اسلام کے حق میں ایک عملی انقلاب آ چکا ہے اور وہ دن دور نہیں جبکہ غانا پورے طور پر اسلام کی آغوش میں آ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

غانا میں جہاں کہیں ہم دورہ پر گئے۔ کثرت سے لوگوں نے استقبال کیا۔ ایک جگہ شدید بارش کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لوگ استقبال کیلئے جمع تھے۔ حالانکہ غانا کے لوگ بارش میں بھیگنے سے بہت گھبراتے ہیں۔

جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ اور دیگر افراد قافلہ فضائی انتظار گاہ سے باہر تشریف لائے تو ہزاروں احمدی احباب دو رویہ صفوں میں نہایت ترتیب اور نظم و ضبط کے ساتھ اپنے آقا کے لئے چشم براہ تھے۔ یہ استقبالیہ طویل قطاریں اس طرح ترتیب دی گئی تھیں کہ ایک جانب انصار اللہ کے اراکین اور دوسری جانب خدام و اطفال کثیر تعداد میں کھڑے تھے علاوہ ازیں بہت سی احمدی مستورات بھی اپنے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے جمع تھیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں خوش آمدید کہنے اور اھلاً و سہلاً و مرحباً کا نذرانہ پیش کرنے کیلئے لجنہ اماء اللہ کراچی کی صدر صاحبہ محترمہ کی قیادت میں نمائندہ وفد موجود تھا۔ حضور نے قطار کے قریب پہنچنے پر اپنے فدائیوں کو بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی محبت و شفقت بھری دعا سے نوازا۔ جس کے جواب میں احباب نے فرطِ مسرت و جذباتِ تشکر سے سرشار بلند آواز سے وعلیکم السلام اور اھلاً و سہلاً و مرحباً کا نذرانہ اپنے آقا کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نہایت پرکشش اور پرمسرت چہرہ کے ساتھ دائیں بائیں حاضرین کو نوازتے اور ہاتھ بلند کر کے ان کے جذبۂ شوق کا جواب دیتے کاروں تک پہنچے۔ حضور کے کار میں تشریف فرما ہوتے اور دو جلوس کاروں کے قافلہ کی روانگی کے بعد احباب نے اپنی جگہ چھوڑی اور شکر و حمد کے ترانے گاتے اپنے گھروں کو لوٹے۔ حضور جب کراچی جماعت کے مہمان خانہ میں ورود فرما ہوئے تو صبح کے تین بج چکے تھے۔ کراچی جماعت نے حضور کی آمد کے پیش نظر مہمانخانہ کو خیر مقدمی قطعات اور قمقموں سے سجا رکھا تھا۔ خدام و انصار جذبۂ خدمت سے سرشار اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر موجود تھے۔

اور چار ماہ کی طویل جدائی کے بعد اہل کراچی کو دوبارہ یہ سعادت بھری گھڑیاں نصیب ہوئیں۔ جبکہ ان کا جان سے پیارا آقا بارہ ممالک کے نہایت کامیاب تبلیغی دورہ کے بعد واپس ان میں جلوہ افروز ہو رہا تھا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

سلطان محمود انور مربی سلسلہ
کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد اور ہماری ذمہ داریاں

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب شاہد سابق مبلغ تنزانیہ)

خدا تعالیٰ کا احسان اور فضل ہے جس کو چاہے بیٹے عطا فرمائے جس کو چاہے بیٹیاں دے دے اور کسی کی قسمت میں بیٹیاں اور بیٹے دونوں ہوں اور پھر ہمارا امتحان لے کہ وہ اولاد جو ہمیں عطا کی گئی ہے ہم اسے صحیح رنگ میں خدا تعالیٰ کا بندہ بننے کے لائق بناتے ہیں یا وہ عباد الرحمٰن میں شامل ہونے سے محروم رہ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے شروع سے ہی مَسِّ شیطان سے پناہ مانگی جاتی ہے اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ الخ (بخاری کتاب الدعوات باب ما یقول اذا اتی اھلہ) کہ اللہ تعالیٰ شیطانی غلبہ سے ہمیں بچا اور ہمیں ایسی اولاد عطا کر۔ جو شیطان کے پیچھے چلنے والی نہ ہو۔

تربیت کا آغاز :-

بچہ کی پیدائش کے وقت گھر میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بچوں میں شیرینی تقسیم کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کو مبارک دی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل سے نوازا ہے اور اولاد عطا کی ہے۔ ایسے خوشی کے موقعہ پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ یہ ہے

اَذَّنَ فِیْ اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ حِیْنَ وَلَدَتْہُ فَاطِمَۃُ بِالصَّلٰوۃِ۔
(ابوداؤد کتاب الادب ص۱۰۷)

کہ حضور نے حضرت حسن بن علیؓ کے کان میں اذان دی آپ حضرت فاطمہؓ کے بیٹے ہیں۔ یہ خیال کرنا کہ آنے والا مہمان اس قابل نہیں کہ اس کو کوئی بات سکھانے کی کوشش کی جائے درست نہیں بلکہ اسلامی تعلیم کے مطابق ہم اللہ تعالیٰ کی توحید کی تعلیم اسے اسی وقت سے سکھانا شروع کر دیں گے۔ پہلا کلمہ جو اس کے کان میں پڑھنا چاہیئے وہ اذان کے الفاظ ہیں اسے بتانا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (دو دفعہ) اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں (دو دفعہ) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ آؤ نماز کے لئے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ آؤ کامیابی حاصل کرنے کے لئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اذان کے یہ الفاظ عربی زبان میں بچہ کے کان میں دہرائے جاتے ہیں حالانکہ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض بڑے بھی ان الفاظ کا ترجمہ نہ جانتے ہوں لیکن ہم ان الفاظ کو بچہ کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کے کانوں میں گونجنا شروع کر دیتے ہیں اور دوسرے کان میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہ نماز کھڑی ہونے لگی ہے یہ الفاظ اس کو بتائے جا رہے ہیں جو خود بھی کھڑا ہونے بلکہ چلنے اور آنکھوں سے چاروں طرف دیکھنے کے قابل نہیں ہوتا اور اسے یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ میرے والدین۔ بہن بھائی اور سب عزیز و اقارب میری وجہ سے خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہوئے خوشیاں منا رہے ہیں لیکن اسلام نے یہ حکم دیا ہے کہ اس کے دائیں کان میں اذان دی جائے اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے اور یہ جان لیا جائے کہ اس کی تربیت کا آغاز ہو چکا ہے اس کو جسمانی خوراک دینے کے ساتھ ساتھ روحانی خوراک بھی دینے کی ضرورت کا زمانہ شروع ہو چکا ہے

ایک اعتراض کا جواب :-

بچہ جو عربی جانتا ہی نہیں اس کے کان میں عربی کے الفاظ کیوں کہے جاتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اوّل یہ کہنا بچہ صرف عربی نہیں جانتا درست نہیں۔ وہ تو اردو پنجابی وغیرہ سے بھی اسی طرح ناواقف ہے۔ جس طرح عربی سے اس لئے خواہ کسی زبان میں کہا جائے یہی اعتراض ہو گا۔ سوال یہ رہ جاتا ہے کہ عربی زبان کو کیوں چنا گیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ عربی ام الالسنہ تمام زبانوں کی ماں ہے اس لئے بنیادی زبان میں اس کو تعلیم دی جاتی ہے اس کے بعد جو زبان بھی وہ سیکھے گا اس زبان کے لئے بنیادی زبان عربی ہی ہو گی۔

بچوں کے لئے عملی تربیت :-

بچے اردگرد کے ماحول سے متاثر ہوتے ہیں اور اسے اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بچہ اپنے والدین یا اردگرد کے ماحول کی زبان ایک سال کی عمر میں تھوڑا بہت بولنا شروع کر دیتا ہے۔ اگرچہ بابا، کاکا، ماما وغیرہ الفاظ ابتداءً دہرائے لیکن اس حقیقت کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس نے ایک لمبا عرصہ اپنی زبان کے الفاظ سنے اور ان میں سے وہ الفاظ جو آسانی سے بولے جا سکتے ہیں ان کو ابتداءً بولنا شروع کر دیا۔ یہ الفاظ ایسے الفاظ ہیں جو آسانی سے بولے جا سکتے ہیں۔ گذشتہ چند سال مجھے تنزانیہ کے مختلف علاقوں میں رہنے کا موقعہ ملا اور میں نے اپنے افریقن بھائیوں کے بچوں کو بھی یہی الفاظ دہراتے ہوئے سنا۔ بہرحال وہ خدا تعالیٰ جس نے بچے کو زبان دی ہے وہ اس کے استعمال کی بھی قدرت عطا کرتا ہے بچپن میں حاصل کیا ہوا علم ایسا نقش ہوتا ہے جیسے پتھر پر لکیر ہوتی ہے۔ جس قسم کی عادات، اخلاق اعمال کی عادت بچپن میں کسی کو پڑ جائے گی اس کو ترک کر کے دوسری عادات اپنانا ایک مشکل مسئلہ ہو جاتا ہے اس لئے بچپن سے ہی بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

"دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے جب داڑھی نکل آئی تب ضَرَبَ یَضْرِبُ یاد کرنے بیٹھے تو خاک ہو گا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصے میں ایسا حافظہ کبھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے۔ کہ طفولیت کی بعض باتیں اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشیں ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔" (الحکم جلد ۱۱ ۱۸۹۷ء)

ماں کا کان کاٹ کھایا :-

ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ کسی نوجوان کو دوسرے کا مال چوری کرنے کی عادت پڑ گئی۔ وہ جب بھی اس قسم کا مال گھر لاتا اس کی ماں خوش ہوتی اور اس کو شاباش دیتی کہ بیٹا تم نے بہت اچھا کام کیا ہے ماں نے جب بیٹے کی حوصلہ افزائی کی تو بیٹے نے ڈاکے ڈالنے شروع کر دیئے اور لوگوں کو تنگ کرنا شروع کر دیا۔ حکومت وقت کو اس کے پکڑنے میں خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ماں اب زیادہ خوش تھی اور اس کی تعریفیں کرتی تھی کہ میرا بیٹا ملک میں مشہور ہستی ہے بچے کی ماں کب تک خیر منائے گی ایک دن یہ مشہور ڈاکو پکڑا گیا اور چونکہ اس نے ڈاکے کے دوران کئی آدمیوں کو قتل بھی کر ڈالا تھا۔ یہ فیصلہ ہوا کہ اسے پھانسی دی جائے۔ جب اسے پھانسی دی جانے لگی تو اس سے اس کی آخری خواہش دریافت کی گئی اس نے کہا میں اپنی ماں سے ملنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ماں کو بلایا گیا ماں جب پہنچی تو اس نے کہا میں آپ سے سرگوشی کرنا چاہتا ہوں۔ جب وہ نزدیک ہوئی تو بیٹے نے اپنی ہی ماں کا کان دانتوں سے کاٹ دیا۔ ماں چلانے لگی لوگ کہنے لگے کہ یہ نوجوان کتنا ظالم ہے کہ اس آخری وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بھی ظلم سے باز نہیں آیا اس پر اس نوجوان نے جواب دیا اے لوگو! یاد رکھو آج میں جو یہ برا دن دیکھ رہا ہوں کہ مجھے پھانسی دی جا رہی ہے۔ میری ماں کی وجہ سے ہے۔ بچپن میں جب میں چوری کر کے لاتا تھا وہ مجھے شاباش دیتی تھی اور خوش ہوتی تھی۔ اس سے میری حوصلہ افزائی ہوتی گئی کاش میری ماں اس وقت مجھے شاباش دینے کی بجائے میرے کان کھینچتی مجھے صحیح راستہ دکھاتی وہ مجھے بچہ ہی سمجھتی رہی کاش میری ماں میری صحیح تربیت کرتی اور مجھے یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔

الغرض تربیت کی طرف سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیئے جب کسی کو بری عادت ابتدا میں ہو تو اس کو اکھیڑ کر پھینک دیں۔ اگر آپ نے یہ سمجھ کر کہ ابھی بچہ ہے رہنے دو اس کو بری عادتوں سے منع نہ کیا اور اچھی باتوں کی طرف توجہ نہ دلائی تو بعد میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ بچپن میں بچے کو سکھائی ہوئی باتیں اس کے ذہن میں اس طرح لکھی جاتی ہیں جس طرح پتھر پر ڈالی ہوئی لکیر ہوتی ہے۔ جس طرح پتھر پر پڑی ہوئی لکیر محو نہیں ہوتی۔ اسی طرح بچپن کی تربیت آئندہ زندگی کے لئے نمایاں اثر رکھتی ہے

وَمَا عَلَيْنَا
اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ

درخواست دعا

خالد رکا لڑکا ایران اور عراق کی جنگ سے قبل عراق گیا ہوا ہے۔ ڈاک بند ہونے کی وجہ سے خیریت کی کوئی اطلاع نہیں مل رہی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اور سب احمدیوں کو اپنی امان میں رکھے اور جلد خیریت کی اطلاع موصول ہو جائے آمین

(چوہدری محمد سعید سیکرٹری ایریا ربوہ)

تحریک جدید کے متعلق
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بعض ارشادات

تحریک جدید سے مراد کیا ہے؟

تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی۔ ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گذر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں اگر کوئی سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے۔ مگر اس کے اندر بشاشت ایمان پیدا نہیں ہوتی تو اس کی روح کو اس کی قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔"

تحریک جدید کی غرض

آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت اور وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے۔ کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالےٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو۔ جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اس کا مقصد جہاں جماعت کے اندر بیداری کی روح پیدا کرنا اور اسلامی تمدن کا صحیح شعور پیدا کرنا ہے۔ وہاں تحریک جدید کی اہم ترین غرض یہ بھی ہے کہ سب قوموں کو تنور کے پاس لا کر بٹھا دیا جائے تاکہ ضرورت پر اس میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے جائیں جو حکم ملتے ہی اس تنور میں کود جائیں اور اپنی جان کو سلسلہ اور اسلام کے لئے قربان کر دیں۔

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل بالکل نہ تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی ..... بے شک اللہ تعالےٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اس کو جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔ میں اللہ تعالےٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ کہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔"

جماعت احمدیہ کا فرض:۔

یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لمحہ اپنی بیویوں، اپنے بچوں اپنے دوستوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں اور انہیں ان باتوں پر واضح اور مضبوط کرنا چاہیئے کہ ہماری خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دھراؤ اور دھراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر چھوٹے سے بچے سے بھی یہ سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا ذریعہ کیا ہے تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔

تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت

"میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالےٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔"

تحریک جدید مستقل تحریک ہے

"تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے مستحق ہونگے جسطرح بدر کی جنگ میں شامل ہونے والے صحابہؓ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے خاص مورد ہوئے۔"

تحریک جدید میں مدنظر امور:۔

"تبلیغ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ سادہ غذا۔ خود ہاتھ سے کام کرنا سینما کا ترک۔ غریبوں کی امداد بورڈنگ۔ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام ایسی باتیں ہیں۔ کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔ بعض تو موجودہ وقت میں ہر وقت قابل عمل رہیں گی اور انہیں کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا لیکن بعض میں حالات کے مطابق تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔" (الفضل ۱۱ جولائی ۱۹۵۱ء)

(مرتبہ:۔ مکرم خوشی محمد صاحب شاکر مربی سلسلہ مقیم ساہیوال ضلع سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرک ایک گناہِ کبیرہ ہے

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا - ایم۔ اے لاہور)

خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا (النساء ع)
اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ
اسی سورت میں ایک دوسری جگہ فرماتا ہے
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهٖ (النساء ع)
کہ اللہ اس بات کو ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ (کسی کو) اس کا شریک قرار دیا جائے۔

سورۃ اخلاص میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ
(ہم ہر زمانہ کے مسلمانوں کو حکم دیتے ہیں کہ تو دوسرے لوگوں سے کہتا چلا جا کہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اکیلا ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ (اللہ وہ ہستی ہے جس کے سب محتاج ہیں) اور وہ کسی کا محتاج نہیں لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝
اور اس کی صفات میں اس کا کوئی بھی شریک کار نہیں۔

میں نے یہاں صرف دو سورتوں کی چند آیات پیش کیں ہیں ورنہ قرآن مجید میں شرک کی ممانعت کے بارے میں سورۃ النساء اور اخلاص کے علاوہ سورۃ لقمان، سورۃ عنکبوت، سورۃ زمر، سورۃ یوسف اور سورۃ توبہ میں واضح احکام موجود ہیں۔ ان قرآنی سورتوں سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ خاص سے باقی بے شمار گناہ معاف فرما دے گا لیکن مشرک کی نجات بہت مشکل ہے۔ ہم نے شرک کے لغوی معنی کو سامنے رکھ کر یہ سمجھ رکھا ہے کہ خدا کے علاوہ کسی دوسرے کو خدا سمجھنا شرک ہے۔ زبان سے خدا کہہ دینا اور کسی دوسرے کو عملی طور پر خدا نہ تسلیم کرنے میں بہت فرق ہے اگر ہم چھوٹی بڑی حاجتوں کیلئے انسانوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور یہ سمجھ رکھیں کہ ہم انہیں خدا کہہ کر تو اپنی حاجتیں نہیں مانگتے۔ اس لیے ہم شرک جیسے گناہِ کبیرہ سے پاک و مبرا ہیں تو یہ ہماری بھول ہے۔ شرک ایک فعل ہے جو ہر اس وقت سرزد ہوتا ہے جب ہم اپنی چھوٹی یا بڑی ضرورتوں، اپنی چھوٹی یا بڑی پریشانیوں کے لیے خدا کے سوا کسی دوسرے سے مدد طلب کرتے ہیں اور مدد طلب کرتے وقت ہمارے دل و دماغ میں فکر دامن گیر ہوتا ہے کہ اگر اس شخص نے انکار کر دیا تو ہمارا نقصان ہوگا ہم کہیں کے نہ رہیں گے ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے وغیرہ۔ وسائل کا استعمال اور چیز ہے اور اسی پر قناعت کرنا ایک دوسری چیز ہے۔ حضرت مسیح موعود انسان کو امکانی کوششوں اور جائز حد تک وسائل کے استعمال سے منع نہیں فرماتے لیکن دنیا کے لالچ میں دین کو بھلا دینے سے منع فرماتے ہیں:-

"دوستو، شرک، طمع اور لالچ سے جنم لیتا ہے۔ موجودہ دور مادہ پرستی کا دور ہے۔ انسان دنیا کی ظاہری چمک دمک میں کھو کر اپنے محبوب حقیقی کو بھول چکا ہے نماز کو ایک عادت کے طور پر تو پڑھتا ہے لیکن اس کی حقیقی افادیت سے بے خبر ہے آئیے ہم اپنے گریبانوں میں جھانک کر دیکھیں کہ ہم دن میں کتنی بار اپنی معمولی خواہشات کے لیے دوسروں کو اپنا سہارا بناتے ہیں۔ بڑے لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں، غریب انسانوں سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ اس وقت ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ حاجت روا خدا ہے۔ کوئی بھی بڑے سے بڑا انسان نہیں۔ منہ سے ہم ضرور کہیں گے کہ خدا کا کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے اور شرک ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی نہیں لیکن ہم قدم قدم پر شرک میں ملوث نظر آتے ہیں۔

میرے ایک معزز محسن نے (جن کا نام میں اس لیے نہیں لونگا کہ وہ ناراض ہوتے ہیں) مجھے نصیحت کرتے وقت کہا کہ طفیل! ہم جس وقت کسی انسان سے مدد طلب کرتے ہیں تو رسول پاکؐ کے فرمان کے مطابق ہم خود اپنے رزق کو محدود کر لیتے ہیں ہم کون ہوتے ہیں یہ سوچنے والے کہ کل ہمارا اور ہمارے بچوں کا رزق کہاں سے آئے گا۔ ہم اس کے لیے تو پریشان رہتے ہیں جس کا دینا خدا کی ذمہ داری ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر فرائض عائد ہیں ہمیں فکر نہیں ہوتی۔!

ہم دن میں کئی بار تو اپنی ملازمت کو اپنا خدا بنا لیتے ہیں۔ کبھی اپنے افسر کو اپنا خدا بنا لیتے ہیں۔ کبھی کسی انسان کو اپنی حاجتوں کے لیے پکارتے ہیں اور ان ساری خواہشات کی تکمیل کے لیے یوں پریشان دکھائی دیتے ہیں کہ فلاں شخص ہم سے ناراض ہو گیا تو گویا ہماری زندگی ویران ہو جائیگی اور ہماری کوئی خواہش پوری نہ ہو سکے گی کیا اس وقت ہم بھول جاتے ہیں کہ ہم انسانوں کو خدا کا شریک ٹھہرا رہے ہیں۔؟

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اس قدر بے نیازی کا اظہار کریں کہ اخلاق جیسی پیاری چیز کو بھی بھول جائیں ہم انسانوں سے بے لوث پیار کریں اس لیے نہیں کہ وہ ہماری حاجتوں کے سلسلے میں ہمارے کام آئیں گے بلکہ اس لیے کہ ایک اعلیٰ انسان ہی اعلیٰ اخلاق کا حامل ہو سکتا ہے ہم کسی کے کسی کام نہیں آ سکتے اگر ہم سے کوئی نیکی کا کام ہو جائے اور ہم کسی دوسرے انسان کے دکھ درد کو بانٹ لیں تو خدا کا شکر ادا کریں کہ اس (خدا) نے یہ نیک کام ہم سے لے کر ہمیں نیکی کا مستحق قرار دیا۔ ورنہ وہی کام وہ کسی دوسرے سے لیکر اسے نیکی کے جذبے سے متصف کر دیتا۔

انسانی حقوق کے زمرے میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم کسی کی دل آزاری نہ کریں اور ہر ممکن طریق سے دوسرے انسان کے ہمدرد بنیں۔

جزاکم اللہ

عالمگیر غلبۂ اسلام کیلئے

عظیم روحانی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبۂ اسلام کے لیے ایک روحانی پروگرام تجویز فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے۔

۱۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔
۲۔ ہر روز دو نفل نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کیے جائیں۔
۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔
۴۔ ہر روز ۳۳، ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے
۱۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ
۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
۵۔ کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں۔
۱۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ
۲۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے "تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

اپنے کاروبار کو
"الفضل"
کے ذریعہ باشعور طبقہ میں متعارف کروائیں
(مینیجر)

جلسہ سالانہ

کے انتظامات شروع ہیں از راہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ اپنی روایتی شان کے ساتھ ۷-۸-۹ نومبر ۱۹۸۰ء مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال شامل ہونے کی کوشش کریں۔

قائدین اضلاع و مقامی اہتمام فرمادیں کہ اس تاریخی اجتماع میں ہر مجلس کی بھرپور نمائندگی ہو

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

بتاریخ ۷-۸-۹ نبوت / نومبر ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع تاریخی اہمیت کا حامل ہے مجالس سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس اجتماع میں شامل کریں۔ اور تمام مجالس کی سو فیصد نمائندگی لازمی ہے۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انعامی مقالہ کا انٹرویو

جو ممبرات لجنہ انعامی مقالہ بعنوان "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے" میں حصہ لے رہی ہیں ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اجتماع پر ان سب کا اس مقالہ پر انٹرویو لیا جائے گا۔ اس لیے ان تمام ممبرات کا اجتماع پر آنا لازمی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی میں داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کراچی میں بی ٹیک (پاس) اور بی ٹیک (آنرز) میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۸۰ء ہے

داخلہ کے لیے ٹیسٹ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۸۰ء کو ہوگا پراسپیکٹس مع داخلہ فارم مبلغ دس روپے میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے فوری طور پر خاکسار یا ناصر احمد 335-K کورنگی کے "ایریا کراچی ۳۱ سے رابطہ قائم فرمائیں

(مرزا حمید احمد ناظم امور طلبہ ضلع کراچی
احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ کراچی)

اطفال متوجہ ہوں!

کیا آپ نے اپنے نام علمی و ورزشی مقابلوں کے لیے ناظم صاحب اطفال اور قائد صاحب کے ذریعہ مرکز میں بھجوا دیئے ہیں؟

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان برائے لجنات

تمام لجنات سند خوشنودی خوشنودی حاصل کرنے والی عہدہ داران کے نام بھجواتے وقت اس بات کو مدنظر رکھیں کہ صرف ان عہدہ داران کے نام بھجوائیں جنہوں نے دوران سال کوئی نمایاں کام کیا ہے صرف اچھا کام کرنے پر سند کا حق نہیں بن جاتا کیونکہ اچھا کام کرنا تو ہر عہدہ دار کا فرض ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کتب برائے انٹرویو دینی معلومات

امسال اجتماع پر ہونے والے انٹرویو کے لیے تین کتب یعنی لیکچر لاہور۔ لیکچر سیالکوٹ اور رسالہ الوصیت مقرر کی جاتی ہیں۔ ممبرات ان کا بغور مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موتیا بند CATARAET

کا بلا آپریشن علاج

چالیس روزہ کورس کی قیمت ۵۸/- روپے - بذریعہ ڈاک ۶۱/۵۰ منی آرڈر کر کے کورس مع ہدایات حاصل کر سکتے ہیں۔

نظر کی کمزوری - ناخونہ - پرانا آشوب چشم - ککرے - گوہانجنی - کالا موتیا سیرنگ کٹار وغیرہ امراض کے نسخہ جات کا لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر ایچ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور کراچی
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶۱/۶۷

ٹنڈر نوٹس

ذیل میں درج شدہ کام کے لیئے شرح فیصد / آئیٹم ریٹ کے ممبر ٹنڈر زیر دستخطی کو ۱۵/۱۱/۸۰ کو بوقت دو بجے بعد دوپہر تک مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ پر مبنی ہونے چاہئیں جو مع ترمیمات جاری کردہ سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ وصولی ٹنڈرز یکم جولائی ۱۹۷۹ سے نافذ العمل ہے جو آئیٹم کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۴ میں نہ آتی ہوں۔

ٹنڈرز بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی طرف سے ہی منظور کیے جائیں گے جنہوں نے اپنے اندراج کی تجدیدی فیس بابت ۱۹۷۹ جمع کرا دی ہو۔ ٹنڈر ٹھیکیداران یا ان کے با اختیار نمائندوں (جو موجود ہونے چاہئیں) کی موجودگی میں مقررہ تاریخ اور وقت پر کھولے جائیں گے۔

خالی ٹنڈر فارم ۱۳/۱۱/۸۰ تک دفتری اوقات میں جاری کیے جائیں گے

ٹھیکیداران کو ممبر لفافہ الگ الگ ہر کام کے لیے استعمال کرنا ہوگا جس پر ٹھیکیدار کا نام اور کام درج ہو۔ زر بیعانہ کے بغیر ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زر بیعانہ بصورت چالان خزانہ یا ڈیمانڈ ایٹ کال لازماً ہونا چاہیئے

زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

ٹیلیگرافک مشروط اور جعلی ٹنڈر قبول نہیں کیے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	مقررہ مدت
1	پولیس لائن سرگودھا میں تین ممبر دس بیرکس تعمیر کرنا	۱۱،۵۰،۰۰۰/-	۲۳،۰۰۰/-	دس ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
فسٹ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL-6262

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۷)

عبدالحق صاحب مکان نمبر ۱ گلی نمبر ۶ مصری شاہ لاہور	۱۰	۰	روپے
بیگم اصغیہ عنایت صاحبہ کراچی ۳۳	۱۴۵	۰	"
محترمہ مسز فارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد	۲۰	۰	"
ورائٹی سنٹر مین بازار اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۵۰	۰	"
محترمہ مسز جمیلہ رحمٰن ماڈل ٹاؤن لاہور	۶۰	۰	"
مکرم تنویر احمد گلی ۴۴ اسلام آباد	۱۰	۰	"
" رفیق احمد گورایہ ساہیوال	۲۰	۰	"
مکرمہ بلقیس جہاں گلشن اقبال کراچی	۱۰	۰	"
مکرم حبیب الرحمٰن صدیقی راولپنڈی	۲۵	۰	"
" رشید علی ہاشمی چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ	۱۰	۰	"
مکرمہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰	۰	"
مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کراچی ۲۹	۱۰۰	۰	"
مکرمہ بیگم میجر منظور الحسن صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	۲۰	۰	"
" عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ عبدالسلام حمید صاحب نیویارک	۱۰۰	۰	"
مکرم عبدالماجد شاہ صاحب معرفت عبدالمجید خانصاحب دارالنصر غربی ربوہ	۲۰۰	۰	"
مکرمہ امۃ الغنی صاحبہ اہلیہ شیخ روشن دین تنویر صاحب دارالرحمت ربوہ	۱۰	۰	"
" رشیدہ بنت الدردتہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰	۰	"
مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب لاہور	۵۰	۰	"
" شیخ نذیر احمد صاحب بلال اسٹیٹس ربوہ	۲۵	۰	"
محترمہ منور سعدیہ ناصر ربوہ	۵۰	۰	"
مکرم مجید احمد صاحب "	۲۰	۰	"
" لیفٹیننٹ کرنل ظفر اللہ ریٹائرڈ لاہور	۱۰۰۰	۰	"
مکرمہ بشریٰ مظفر صاحبہ "	۲۰۰	۰	"
محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ	۱۰	۰	"
مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب تارڑ ولد چوہدری عبدالغنی صاحب تارڑ منجانب محمد لقمان صاحب کوٹ تارڑ ضلع گوجرانوالہ	۵۰	۰	"
" عبدالجبار خان صاحب مرحوم آف سرگودھا	۵۰	۰	"
" ماسٹر بشارت احمد صاحب ربوہ	۱۰	۰	"
مکرم راجہ عبدالمجید صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	۴۰۰	۰	"
" محمد علی صاحب سنگاپور	۲۵	۰	"
" چوہدری عبدالمجید صاحب ایڈووکیٹ جھنگ	۱۰	۰	"
محترمہ زرینہ اختر اہلیہ عبدالرشید خان دارالعلوم شرقی ربوہ	۱۰۰	۰	"
" سعیدہ ظفر دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰	۰	"
" نصیرہ فاطمہ اہلیہ مولوی ظہور حسین صاحب دارالعلوم ربوہ	۱۰۰	۰	"
مکرم شیخ لطیف احمد صاحب چشمہ بیراج۔ ضلع میانوالی	۲۰	۰	"
ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰	۰	"
مکرم خالد ناصر علی صاحب کراچی ۳	۲۰	۰	"
محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مولوی محمد صادق صاحب سماٹری مرحوم کنری (سندھ)	۵۰	۰	"
" اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰	۰	"
" بیگم سید ارتضیٰ علی صاحبہ راولپنڈی	۲۰	۰	"
مکرم انس احمد خان لاہور	۱۰۰	۰	"
" میجر سید محمود احمد صاحب کراچی ۵	۲۵	۰	"
محترمہ مبارکہ نرس لاہور چھاؤنی	۱۵۰	۰	"
" والدہ لطف الرحمٰن منجانب لطف الرحمٰن صاحب ایڈیشنل سیشن جج ساہیوال	۵۰	۰	"
مکرم منور احمد نواب شاہ	۱۰	۰	"
" ملک فضل حق صاحب کراچی ۱۷	۱۰۰	۰	"
" مینجر محمد حنیف صاحب پنشنر دارالنصر غربی ربوہ	۱۰	۰	"
" عبدالمجید صاحب پنڈی بھٹیاں	۱۰۰	۰	"
محترمہ بیگم خلیفہ علیم الدین صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۵۰	۰	"
مکرم عبدالحق صاحب مکان نمبر ۱ مصری شاہ لاہور	۲۰	۰	"
" اظہر احمد خان صاحب لاہور	۵۰	۰	"
محترمہ قدسیہ صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰	۰	"
" سعیدہ بیگم معرفت سلطان جہانگیر ناظم آباد کراچی	۲۰	۰	"
مکرم مقبول احمد معرفت مسرت امانت اللہ دارالصدر شرقی ربوہ	۳۰	۰	"
محترمہ بدرالنساء صاحبہ زوجہ سید نذیر احمد صاحب ربوہ	۱۰۰	۰	"
مکرم محمد سعید صاحب باجوہ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ	۲۰	۰	"
" شیخ عطاء اللہ معرفت راجہ بشیر الدین صاحب ڈھانڈھلہ الجھا ضلع سرگودھا	۱۰	۰	"
محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱۱	۰	"
مکرم ملک عبدالحمید صاحب عامر آف جرمنی	۱۳	۰	"
" مبشر احمد خان صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	[illegible]	۰	"
" ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی دارالصدر شرقی ربوہ	[illegible]	۰	"
" شیخ اعجاز احمد صاحب سوسائٹی کراچی	۵۰	۰	"
" میجر ڈاکٹر منیر احمد صاحب خالد دارالنصر شرقی ربوہ	۵۰	۰	"
" ریاض احمد صاحب آف گھانا	۱۰	۰	"
محترمہ نسیم اختر اہلیہ شیخ منیر الدین صاحب بہاولنگر	۵۰	۰	"
مکرم میاں عبدالمنان صاحب ولد میاں عبدالسلام صاحب گولبازار ربوہ	۱۵۰	۰	"
محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد عارف صاحب آف چنیوٹ	۱۰	۰	"
مکرم چوہدری انیس محمود صاحب ربوہ	۱۰۰	۰	"
مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ	۶۱	۰	"
مکرم ملک عبدالمجید صاحب مجید آئرن سٹور ربوہ	۳۰	۰	"
محترمہ شریفہ بی بی زوجہ نذیر احمد صاحب سولنگی دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰	۰	"
مکرم نصیر احمد ابن محمد عبداللطیف صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰۰	۰	"
" مینجر صاحب پی۔ آئی۔ اے ربوہ	۵۰	۰	"
" مبارک احمد صاحب کارکن بیت المال آمد ربوہ	۱۰	۰	"
محترمہ مسز امۃ النصیر صاحبہ سرگودھا	۱۰	۰	"
" اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰	۰	"
" مسز جی اے رحمٰن ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰	۰	"
مکرم عطاء الرحمٰن صاحب راولپنڈی	۲۵	۰	"

دراخواستہائے دعا

(۱) خاکسار یکم جولائی ۸۰ء سے پہلے مسلسل ۳۳ سال پریشان کن حالات سے دوچار تھا۔ ماہ رمضان شریف میں خاندان حضرت مسیح موعود کے بعض افراد اور بزرگان جماعت کی خدمت میں ۱۰۰ کے قریب دعاؤں کے خطوط لکھے تھے۔ خود بھی دعاؤں کی بڑی توفیق پائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا۔ اب مسائل حل ہو رہے ہیں۔ وسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ دل مطمئن ہے لیکن ابھی بعض روکیں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کو جذب کرنے کی توفیق بخشے اور جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین اللھم ثم آمین (انیس محمود صدیقی ۱۵۰ محمود آباد کراچی ۱۷)

(۲) ناچیز عرصہ ساڑھے تین ماہ سے سر کے چکروں اور الٹیوں کے عارضہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ کافی علاج معالجہ بھی کروایا ہے اور کروا رہا ہوں۔ درمیان میں کمی بھی ہو گیا تھا۔ مگر دس بارہ دن سے پھر دوبارہ بیماری شدت اختیار کر گئی ہے احباب سے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مجھے صحت عطا فرمائے۔ شریف احمد راجوری کنری ضلع تھرپارکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

2-11-80

مسجد سپین کی تعمیر پر

جماعت جاپان کا اظہارِ تشکر

(از مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج جاپان)

صدہا سالوں پر محیط لمبے وقفہ کے بعد اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تابندہ علامت کے طور پر سپین کے افق پر پہلی مسجد کے طلوع کی خبر سنکر احباب جماعت احمدیہ جاپان حمد و ثناء سے لبریز دلوں کے ساتھ سجداتِ شکر بجا لائے۔ اور پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہوئے حضور کے ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیاں پیش کرنیکی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ فالحمد للہ علی ذالک

سرزمین سپین میں خانۂ خدا کی تعمیر کی خبر سنکر احباب جماعت میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ امام وقت کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے دوستوں نے مومنانہ مسابقت کا بہت خوشکن مظاہرہ کیا۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عین اس وقت جبکہ حضور اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد نصب فرما رہے تھے جاپان کے احمدی احباب کی طرف سے چھ لاکھ شکرانہ اور دعا کے طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیئے گئے۔ نیز عین اس وقت جبکہ سرزمین سپین میں یہ بابرکت تقریب منعقد ہو رہی تھی جو جاپان کے وقت کے مطابق رات ساڑھے گیارہ بجے کا وقت تھا، جاپان کے احمدی احباب (مقامی طور پر طے شدہ پروگرام کے مطابق) اپنی اپنی جگہوں پر دو رکعت نماز نفل ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز تھے۔ کہ اس نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا یہ سامان پیدا کر کے ان کے ایمانوں کو تازگی عطا کی ہے۔

جماعت جاپان کے متعدد دوستوں نے مقامی تحریک کے مطابق ۹ اکتوبر کو نفلی روزہ رکھا۔ اور دن بھر خاص طور پر غلبۂ اسلام کے لئے مغفرانہ دعاؤں کا اہتمام کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس تاریخ ساز اور ایمان افروز تقریب کے موقعہ پر احباب جماعت نے تین جہت سے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکنے، دعائیں کرنے اور قربانیاں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مزید برآں یہ کہ اسی روز ٹیلیکس TELEX کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جملہ احباب کی طرف سے دلی مبارکباد عرض کی گئی۔ اس پیغام میں یہ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس نئی مسجد کی تعمیر کو نہ صرف سپین بلکہ ساری دنیا میں غلبۂ اسلام کی یقینی اور قریب تر لانے والی راہ گزر کا سنگ میل بنا دے۔ پیغام کے آخر میں احباب جماعت نے دعا کی عاجزانہ درخواست حضور کی خدمت اقدس میں پیش کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ رضا دنیا میں اپنے پسندیدہ دین اسلام کو غالب کرے اور ہم سب کو اس سلسلہ میں ایسی مقبول خدمت کی توفیق عطا کرے۔ جو آخرت میں ہماری سرخروئی کا ذریعہ بن جائے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی بے پایاں عنایت کے طفیل سے میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب آف سرگودھا کو ۳ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا کا پوتا اور خان عبدالقدوس خان مرحوم آف پشاور کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت نومولود کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی طویل زندگی عطا فرمائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو اور احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ آمین۔ بچے کا نام ھارون احمد تجویز ہوا ہے۔

بیگم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے

مراکز تثلیث میں اللہ واحد یگانہ کی عبادت کے لئے مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ قرآن عظیم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے تراجم ہو رہے ہیں۔ مشن ہاؤسز بن رہے ہیں۔ اسلامی لٹریچر کو کثرت کے ساتھ شائع کرنے کا کام شروع ہے۔ ادائیگی حقوق طلبی کا منصوبہ بھی انہی کاموں کا حصہ ہے۔ اے مخلصین جماعت احمدیہ اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے اپنی مساعی کو اور تیز کر دیجئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مکرم وکیل المال صاحب اوّل کا دورہ جہلم

مجلس خدام الاحمدیہ جہلم کی دعوت پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو جہلم تشریف لے گئے جہاں آپ کو ایک اجتماع میں تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ آپ نے چندوں میں اضافہ کے لئے اپیل کی اور سال کے ختم ہونے سے قبل سو فیصد چندہ کی ادائیگی کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ اس کے بعد نمائش مسلائیڈز کی تقریب تھی۔ بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی اس نمائش میں مدعو کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے سنجیدہ طبقہ کے دوستوں نے شمولیت فرمائی۔ نمائش میں قرآن مجید کے تراجم اور متعدد زبانوں میں لٹریچر قیام مساجد کے مناظر اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ ممالک بیرون کے دلکش اور ایمان پرور مناظر دکھائے گئے۔ سوال و جواب کا موقع بھی دیا گیا۔ کاروائی تقریباً دو گھنٹے جاری رہی۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ناچیز مساعی کے بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

۱۷/۱۰/۸۰ کو جہلم سے واپس آتے ہوئے شیخوپورہ میں مکرم وکیل المال صاحب اوّل نے جمعہ کا خطبہ دیا اور احباب جماعت کو ان کے فرائض کی طرف احسن رنگ میں توجہ دلائی۔ یہاں بھی تحریک جدید کے مالی جہاد کے سلسلہ میں مربی سلسلہ، ناظم ضلع انصار اللہ اور سیکرٹری تحریک جدید کا تعاون حاصل ہوا۔ جنہوں نے سال نو کے اعلان پر معیاری وعدے حاصل کرنے کی مہم چلانے کا وعدہ فرمایا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

(محمود احمد سعید کارکن وکالت مال اوّل)

مسجد احمدیہ پشاور کیلئے نقیب

ہمیں ایک مخلص نقیب کی مسجد احمدیہ پشاور کے لئے ضرورت ہے معقول معاوضہ دیا جائیگا۔ رہائش کا عمدہ انتظام ہوگا۔ معمولی تعلیم یافتہ اور سائیکل چلانا جانتا ہو تو بہت اچھا ہوگا۔ درخواست بھجواتے وقت مقامی امیر کی تصدیق ضروری ہے نور جملہ کوائف بھی درخواست میں تحریر فرما کر بھجوائیں تاکہ فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔

امیر جماعت احمدیہ پشاور شہر
مسجد احمدیہ محلہ گل بادشاہ جی جہانگیر پورہ
پشاور شہر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴